## سوال

(14) زمین دار کی بھینٹی بیگاری حق حکومت اور لگان وغیرہ

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کاشتکار ہے۔ زمین دار کی بھینٹی بیگاری حق حکومت اور لگان وغیرہ میں سالانہ صرف جو زید کا ہوا کرتا ہے وہ پیداوار کے دسویں حصہ سے کسی طرح کم نہیں بلکہ زیادہ ہوا کرتا ہے۔ البتہ فصل آسمانی بارش یا اس تالاب سے آب پاشی بر ہوجاتی ہے جو زمیندار کی طرف رعایا کی زمین کی آبپاشی کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ آبپاشی پر کوئی رقم زید کی نہیں لگتی۔ ایسی حالت میں زید پر زکوۃ پیداوار کا دسواں حصہ لگے یا بیسواں یا نہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تالاب سے کھیت تک پانی پہنچانے پر بھی خرچ ہوتا ہوگا وہ خرچ زمین دار کرتا ہے تو کاشتکار پر پیداوار کا بیسواں حصہ ہے اور اگر کاشتکار پہ بنے تو بیسویں حصہ میں بھی تخفیف ہوگی۔ (اہل حدیث)

تشریح: مالک زمین کو بٹائی کے طور پر جو غلہ ملا ہے اگر بقدر نصاب ہے تو اس میں عشر یا نصف عشر واجب ہے اس طرا اگر کوئی پر لینے والے مسلم کسان کا حصہ تقسیم کے بعد بقدر نصاب ہے۔

تو اس پر بھی عشر واجب واعتبار بقدر نصاب پیداوار کے مالک ہونے کا ہے زمین کی ملکیت کا اعتبار نہیں ہے۔ خیبر کی زمین کے مالک صحابہ اپنے حصوں کی پیداوار کا عشر نکالا کرتے تھے۔ اگر کوئی شخص اپنی زمین کسی کو نقدی پر دیتا ہے تو اس نقدی میں وصولی کے وقت سے دوران حول کے بعد زکوۃ واجب ہوگی۔ اور مالک غلہ پر عشر بشرطیکہ مسلم ہو واللہ اعلم۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

### جلد نمبر 2۔ کتاب الزکاة

صفحہ نمبر 54

محدث فتویٰ